

## دانیال کی کتاب - نمبر ایک سو اڑسٹھ

نبوتی سچائی کا انکشاف: پراکسی جنگوں کی دوسری جنگ اور 144,000 پر مہر لگایا جانا

Jeff Pippenger

2024-03-30

اب ہم نمائندہ جنگوں کی دوسری لڑائی پر غور کر رہے ہیں، جیسا کہ دانی ایل باب گیارہ، آیات گیارہ اور بارہ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان آیات میں دوسری لڑائی یوکرین کی جنگ کی نشان دہی کرتی ہے، جو روس کی ملحدانہ قوت اور یوکرین کی قوم کے درمیان ہے۔ ان آیات میں پوتن فتح یاب ہوتا ہے، جیسے بطلموس چہارم ہوا تھا، لیکن اپنی فتح کے بعد وہ اپنے ہی دل میں مغرور ہو جائے گا، اور اس کی خود پسندانہ خودبرتری ہی اس کی واٹرلو کا ذریعہ بنے گی۔ اس موجودہ تاریخ کی تاریخی تمثیل صرف انہی کے لیے مفید ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ موجودہ تاریخ روحانی طور پر کس چیز کی نمائندگی کرتی ہے۔

باب دس کی پہلی آیت میں، دانی ایل—جو خدا کے آخری دنوں کے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے—کی یہ پہچان بتائی گئی ہے کہ وہ "رؤیا" اور "بات" دونوں کو سمجھتا ہے۔ رؤیا اور بات کو بار بار ایک ساتھ پیش کیا جاتا ہے، لیکن سچائی کی ایک ہی لکیر کے تحت ہوتے ہوئے بھی وہ ایک دوسرے سے ممتاز رہتے ہیں۔ یہ دریائے اولای اور دریائے حدیقل ہیں۔ یہ "mareh" اور "chazon" کی رؤیا ہیں۔ یہ دو ہزار پانچ سو بیس برس کی نبوت، دو ہزار تین سو برس کی نبوت کے ساتھ مربوط ہیں۔ یہ خدا کے لوگوں کی اندرونی اور بیرونی شہادت ہیں۔ خداوند غیر اہم باتیں نہیں دہراتا۔ اولین ذکر کا اصول یہ ظاہر کرتا ہے کہ دانی ایل کی آخری رؤیا میں ہمیں اس کے بارے میں پہلی بات یہ بتائی جاتی ہے کہ وہ خدا کے آخری دنوں کے ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو "chazon" اور "mareh" دونوں کو سمجھتے ہیں۔ لہذا اگر آیات گیارہ اور بارہ کی نبوی تاریخ کو درست طور پر سمجھنا ہے تو اس رؤیا اور اس بات کو دیکھنا نہایت ضروری ہے۔

دانیال اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے جن کا ذکر مکاشفہ باب گیارہ میں ہے، جنہوں نے دس کنواریوں کی تمثیل کو کامل طور پر دہرایا، جو ملرائیٹوں کی تاریخ میں پوری ہوئی تھی۔ انہوں نے بھی، ملرائیٹوں کی مانند، اولین مایوسی کا سامنا کیا، جسے مکاشفہ باب گیارہ میں ہے کہ کھائی سے نکلیے والے الحادی "ووک" درندے کے ہاتھوں قتل کیے جانے کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور پھر وہ اُس بڑے شہر کی گلی میں مردہ پڑے رہے جو مصر اور سدوم کہلاتا ہے، جہاں مسیح بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ ان کی موت اژدہا کے پیروکاروں کے لیے "خوشی" کا باعث بنی، مگر دانیال کے لیے یہ سوگواری کا سبب بنی۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ کو لعزر کے جی اٹھنے کے ذریعے بھی ظاہر کیا گیا تھا؛ اس کے جی اٹھنے کو مسیح کے کام کے مہر بندی کے عمل کے طور پر شناخت کیا گیا، اور وہ، ان لوگوں کی علامت کے طور پر جن پر مسیح مہر کرتا ہے، یروشلم میں ظفرمندانہ داخلے کی پیشوائی کرتا ہے، جو ملیرائیٹ تاریخ میں نصف اللیل کی صدا کی تحریک کی تمثیل تھی، اور نیز ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں بھی۔ لعزر کا جی اٹھنا اُس وقت واقع ہوا جب اُس کی بہنیں، مریم اور مرتھا، سوگ میں تھیں، جیسا کہ دانی ایل دسویں باب میں اکیس دنوں کے دوران ماتم میں تھا۔ دسویں باب میں دانی ایل کا ماتم میکائیل کے نزول پر ختم ہوتا ہے، وہی ہستی جس کی "آواز" نے لعزر اور موسیٰ کو دوبارہ زندگی بخشی۔ مکاشفہ کے گیارہویں باب میں دو گواہوں کا جی اٹھنا دانی ایل کے "مرآہ" کے سببی رویا کے وسیلہ سے تبدیل کیے جانے کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے۔

دسویں باب میں، دانی ایل ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کی نمائندگی کر رہا ہے، جس کی نمائندگی مکاشفہ کے گیارھویں باب میں بھی کی گئی ہے۔ اس باب میں، جبرائیل واضح طور پر بیان کرتا ہے کہ وہ دانی ایل کے پاس اس لیے آیا تھا تاکہ دانی ایل کو سمجھا دے کہ خدا کے آخری ایام کے لوگوں پر کیا کچھ بیتے گا۔ یہ پیغام کہ آخری دنوں میں خدا کے لوگوں پر کیا کچھ گزرے گا، نبوتی طور پر ایک ایسے پیغام کے سیاق و سباق میں رکھا گیا ہے جس کی تصدیق نبوتی سطر پر نبوتی سطر رکھنے کے طریق کار سے ہوتی ہے۔ اس اطلاق کے اندر، پہلی بار ذکر ہونے کا اصول ظاہر کرتا ہے کہ درست فہم صرف انہی کو حاصل ہوگا جو ان خطوط کے اندرونی اور بیرونی دونوں حقائق کو دیکھتے ہیں جو باہم یکجا کیے جاتے ہیں۔ وہی ہیں جو ”رویا“ اور ”امر“ کو سمجھتے ہیں۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار نبوی پیغام کو سمجھیں گے، مگر وہ اس پیغام کا تجربہ بھی کریں گے، کیونکہ پیغام اور تجربہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے۔ یہی پیغام تقدیس بخشتا ہے، کیونکہ یہ خدا کا کلام ہے، اور مسیح خدا کا کلام ہے، اور خدا کا کلام حق ہے۔ اس کا پیغام حق کے طور پر ثابت ہوتا ہے، کیونکہ اسے نبوی اطلاق کے ان اصولوں کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے جو اس کی ہستی کی حقیقت کے اصولوں کے سوا کچھ نہیں—نہ زیادہ نہ کم۔ وہ پلمونی ہے، عجیب شمار کرنے والا، رازوں کا شمار کرنے والا۔ وہ عجیب زبان دان ہے، ابتدا اور انتہا، اول اور آخر، الفا اور اومیگا۔ اسی کی ہستی کے یہ عناصر نبوی قواعد کی تعیین کرتے ہیں، جو نبوت کے پیغام کو قائم کرتے ہیں اور نبوت کے تجربے کو پیدا کرتے ہیں۔

اولائی اور حدیکل، جو شنعار کے دو عظیم دریا ہیں، خلیج فارس تک پہنچنے سے پہلے اپنے سنگم کے نزدیک ایک دلدلی علاقہ بناتے ہیں جیسے شط العرب کہا جاتا ہے، تاہم وہ ایک واحد دریا میں مدغم نہیں ہوتے۔ شط العرب ایک دریائی ڈیلٹا ہے جو دریائے فرات اور دریائے دجلہ، نیز کئی چھوٹے دریاؤں اور ندی نالوں کے باہم ملنے سے تشکیل پاتا ہے۔ تاہم، ڈیلٹا کے علاقے کے اندر بھی فرات اور دجلہ اپنی جداگانہ شناخت برقرار رکھتے ہیں اور ممتاز دریاؤں کے طور پر خلیج فارس میں گرتے ہیں۔ نبوت کے باطنی اور ظاہری پیغامات اپنا امتیازی تعلق برقرار رکھتے ہیں، لیکن جب وہ اپنے اختتام تک پہنچتے ہیں (آخری ایام میں) تو وہ ایک ایسا ڈیلٹا پیدا کرتے ہیں جس میں کئی معاون دریا اور ندی نالے شامل ہوتے ہیں۔ یسوع روحانی حقیقت کو طبعی کے ذریعے واضح کرتا ہے، اور آخری ایام میں ہر رویا کا اثر ایک ڈیلٹائی سیلابی سرزمین تشکیل دیتا ہے، اگرچہ وہ دو عظیم دریا اپنے اپنے امتیازی کردار برقرار رکھتے ہیں۔

اکیس دن کے ماتم کا زمانہ اُس مدت کے مطابق ہے جس میں دو گواہ گلی میں مردہ پڑے رہتے ہیں، اور یہ مدت پہلی مایوسی اور تاخیر کے وقت کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ یہ مدت اُس بڑی مدت کے اندر واقع ہوتی ہے جس میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی مکمل کی جاتی ہے۔ مہر بندی 1989 میں وقتِ آخر پر شروع نہیں ہوئی تھی؛ بلکہ یہ اُس وقت شروع ہوئی جب مسیح، تیسرے فرشتے کے طور پر، 11 ستمبر 2001 کو نازل ہوا۔ اُس نے اپنے لوگوں کو قادیس میں اُن کی دوسری حاضری تک پہنچایا، اور اس بار وہ چند لوگ جو تیار ہیں موعودہ ملک میں داخل ہوں گے۔ 1989 میں وقتِ آخر سے لے کر 11 ستمبر 2001 تک خدا کے لوگوں کا تجربہ اُن پر مہر ثبت نہ کر سکا۔ مہر بندی اُس وقت شروع ہوئی جب مسیح نازل ہوا اور تیسرے ہائے کے ساتویں نرسنگے کی پہلی صدا بلند کی۔

ساتویں نرسنگے کے پھونکے جانے پر خدا کا بھید کامل ہوتا ہے، اور یہ بھید ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کی نمائندگی کرتا ہے، جو اسی نرسنگے کے پھونکے جانے کے دوران واقع ہوتا ہے۔ یہ نرسنگا تین سر چھیڑتا ہے، کیونکہ یہ سچائی ہے۔ پہلا سر 11 ستمبر 2001 تھا، دوسرا سر 7 اکتوبر 2023 تھا، اور ان تین سروں میں سے تیسرا بہت جلد آنے والے اتوار کے قانون پر ہے۔ یہ تین سر سچائی کے وہ تین مراحل ہیں جو ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔ دانی ایل کے باب دس میں اس کے تین لمسوں نے اس کے تجربہ کو تاریخ کے اُس دور سے مربوط کیا جس کی نمائندگی ساتویں نرسنگے کے تین سر کرتے ہیں۔

وہ نبوتی پیغام جو مسیح کی صورت میں ڈھل جانے کا اثر پیدا کرتا ہے، جسے دانی ایل باب دس میں واضح کرتا ہے، یہ اس بات کا پیغام ہے کہ آخری دنوں میں خدا کے لوگوں پر کیا بیتتی ہے، مگر یہاں آخری دنوں سے مراد عمومی مفہوم نہیں۔ یہ وہ پیغام ہے جسے خدا کے لوگ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت سمجھتے اور تجربہ کرتے ہیں۔

جب جبرائیل باب گیارہ میں ممثل نبوی تاریخ پیش کرنا شروع کرتا ہے، تو وہ نبوت کی معین سطور پیش کرتا ہے۔ پہلی دو آیات سائرس (یعنی پہلے بش) سے، انجام زمانہ میں 1989 کے وقت، آغاز کرتی ہیں، اور پینتالیسویں صدر ڈونلڈ ٹرمپ (چھٹے) کی تاریخ تک آگے بڑھتی ہیں، اور وہاں نبوی تاریخ موقوف ہو جاتی ہے، یہاں تک کہ اقوام متحدہ (سکندر اعظم) کی تاریخ، بحیثیت ساتویں مملکت، آیات تین اور چار میں بیان کی جاتی ہے۔ پس ڈونلڈ ٹرمپ کا بطور مالدار چھٹے صدر وہ پیغام، جو عالمیت پسندوں کو برانگیختہ کرتا ہے، ایک ایسی سچائی ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانہ میں پوری ہوتی ہے۔ لہذا یہ present truth ہے۔

پانچویں سے نویں آیات میں 538 میں پاپائیت کے تخت پر قائم ہونے سے لے کر 1798 میں مہلک زخم اور وقتِ آخر تک کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ یہ یقیناً نہایت ضروری اور اہم سچائی ہے، کیونکہ یہ چالیسویں آیت کی تائید اور تصدیق کرتی ہے، لیکن یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کے زمانہ میں واقع ہونے والی کوئی مخصوص نبوی سرگزشت فراہم نہیں کرتی۔ دسویں آیت، پانچویں سے نویں آیات کی مانند، چالیسویں آیت کے صحیح ہونے کی تصدیق کرتی ہے، لیکن اُس نبوی تاریخ پر گفتگو نہیں کرتی جو مہر کیے جانے کے زمانہ کے دوران پوری ہوتی ہے۔ تاہم، یہ 1989 کو نشان زد کرتی ہے، اور اس طرح حذف کے ذریعہ 1989 سے لے کر اکتالیسویں آیت میں مذکور اتوار کے قانون تک ایک خاموش دور قائم کرتی ہے۔

آیات گیارہ سے پندرہ تک اُس تاریخ کی نشان دہی کرتی ہیں جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کے زمانہ میں پوری ہوتی ہے۔ یہ آیات آیت دو اور تین کے درمیان کی پوشیدہ تاریخ کے اندر، اور نیز آیت چالیس میں 1989 سے لے کر آیت اکتالیس میں اتوار کے قانون تک، پوری طرح مطابقت رکھتی ہیں۔ یہ آیات نہایت درجہ کی حالیہ سچائی ہیں، اور اگر ہمیں ان آیات کے فہم سے مقصود فوائد حاصل کرنے ہیں تو لازم ہے کہ انہیں اسی حیثیت سے پہچانا جائے۔

مطلوبہ فوائد دو طرح کے ہیں، کیونکہ ان میں ایک تو اس میں بیان کی گئی نبوتی تاریخ کی فہم شامل ہے، اور دوسرے اس پیغام کی سچائیوں کی فہم سے پیدا ہونے والا تجربہ۔ پیغام کی یہی فہم، جو علم میں آخری اضافہ ہے اور مہر بندی کے زمانے میں پوری ہو رہی ہے، اُن لوگوں کو پاک کرتی ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے والے ہیں۔ اسی وجہ سے آیات پر باطنی اور ظاہری نقطہ نظر سے غور کرنا اہم ہے۔

احبار چھبیس کے "سات زمانے" ایک سو چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کا بالکل حصہ ہیں، کیونکہ دانی ایل کی دو دعائیں، جو باب دو اور نو میں پیش کی گئی ہیں، ایک دوپری دعا کی نمائندگی کرتی ہیں تاکہ اُس نبوی تاریخ کو سمجھا جائے جو حیوان کی صورت سے ظاہر کی گئی ہے، اور نیز اُس تجربہ کو حاصل کیا جائے جو اُن لوگوں میں پیدا ہوتا ہے جو اپنے گناہوں اور اپنے باپ دادا کے گناہوں کی معافی کے لیے احبار چھبیس کی دعا کو پورا کرتے ہیں۔ ظاہری دعا حیوان کی صورت کی نشاندہی کرتی ہے، اور باطنی دعا مسیح کی صورت پیدا کرتی ہے۔

دانی ایل باب گیارہ کے مختلف مقامات میں پیش کی گئی اُس تاریخ کی سمجھ—جو خاص طور پر اُس تاریخ سے متعلق ہے جو وقتِ مہر بندی میں پوری ہوتی ہے—اس کا مظہر باب دو میں دانی ایل کی دعا ہے۔ وہ اور تین نیک بندے دھاتوں کے مجسمے کے بارے میں نبوکدنصر کے خواب کے خفیہ پیغام کو سمجھنے کی کوشش کرتے تھے۔ جب نبوکدنصر کے پوشیدہ خواب میں پیش کردہ نبوی تاریخ کی

درست سمجھ تسلیم کی جاتی ہے، تو یہ سمجھ اُن لوگوں پر یہ بات واضح کر دیتی ہے جو سمجھ رکھتے ہیں کہ وہ بے امید ہیں، جب تک وہ ذاتی طور پر اُس کامل توبہ کے تجربے سے نہ گزریں جس کی نمائندگی باب نو میں دانی ایل کی دعا کرتی ہے۔

دسویں باب میں دانی ایل کی نمائندہ تجربے کو گیارہویں باب میں آخری زمانہ کے واقعات کے نبوی بیانیہ سے الگ کرنا، نبوت کے ایک طالب علم کے طور پر ناکام ہونا ہے۔ دانی ایل کے گیارہویں باب کی آیات گیارہ اور بارہ میں، سرحدی جنگ، رافیہ کی لڑائی، اور جنوبی بادشاہ کی فتح، اُن تین نیابتی جنگوں میں سے دوسری کی نمائندگی کرتی ہے جن پر خدا کے نبوی کلام میں نشان لگایا گیا ہے۔ وہ کنجی جو حق کے اس انکشاف کو نظر میں لاتی ہے، یہ ہے کہ عظیم ماہر لسانیات نے دسویں آیت میں شمال کے بادشاہ کے سیلاب کی مانند اُمنڈ آنے اور گزر جانے، قلعہ تک (گردن تک) پہنچنے، کے الفاظ استعمال کیے۔ اُس نے دو اور آیات فراہم کیں جو اُمنڈ آنے اور گزر جانے کا ذکر کرتی ہیں، اور ایسا کرتے ہوئے وہ واقعات کے نبوی بیانیہ اور اُس تجربے کو، جو اُن واقعات کی سمجھ پیدا کرنے کے لیے مقصود ہے، یکجا کر دیتا ہے۔

لیکن اس کے بیٹے برانگیختہ ہوں گے، اور بڑی فوجوں کی ایک کثیر جماعت جمع کریں گے؛ اور ان میں سے ایک ضرور آئے گا، اور سیلاب کی مانند بہہ نکلے گا، اور گزر جائے گا؛ پھر وہ لوٹے گا، اور اپنے قلعہ تک بھی برانگیختہ ہوگا۔ اور جنوب کا بادشاہ غضب ناک ہو کر نکلے گا اور اس سے، یعنی شمال کے بادشاہ سے، لڑے گا؛ اور وہ ایک بڑی کثیر جماعت صف آرا کرے گا، لیکن وہ جماعت اس کے ہاتھ میں دے دی جائے گی۔ اور جب وہ اس جماعت کو شکست دے دے گا تو اس کا دل بلند ہو جائے گا؛ اور وہ بہت سے دس ہزاروں کو گرا دے گا، لیکن اس سے وہ مضبوط نہ ہوگا۔ دانی ایل 10:11-12۔

۲۰۱۴ میں پوتین نے یوکرین میں ایک جنگ شروع کی، اور باب گیارہ کی آیت گیارہ میں مجسم اس حقیقت کو پہچاننے کے لیے، نبوت کے ایک طالب علم کو پہلے یہ دیکھنے کے قابل ہونا چاہیے کہ آیت دس ایسی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے جو دانیال باب گیارہ کی آیت چالیس کے دوسرے حصے کی توضیح کرتی ہے۔ جب وہ اس کو پہچان لیتے ہیں، تو پھر وہ دیکھتے ہیں کہ آیت دس، آیت چالیس میں یہ اضافہ کرتی ہے کہ جب ۱۹۸۹ میں سوویت یونین بھا کر بٹا دیا گیا، تو شمال کا بادشاہ صرف اپنے قلعہ تک ہی چڑھ کر گیا (یعنی "گردن")۔ لیکن نبوت کا ایک طالب علم یہ نہ جان پاتا کہ اس سے کیا مراد ہے، جب تک کہ وہ یسعیاہ باب آٹھ آیت آٹھ کو نہ دیکھتا۔ تب اس کے پاس یہ نبوی اختیار ہوتا کہ وہ یہ متعین کرے کہ یہ تینوں آیات ایک ایسے اظہار کے ذریعے باہم مربوط ہیں جو بائبل میں صرف تین ہی مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

اس کے بعد طالب علم کو اس امر پر ایک دوسری گواہی درکار ہوگی کہ بائبل میں جہاں جہاں بھی "چھلک پڑنا اور گزر جانا" کا اظہار تین مرتبہ آتا ہے، وہ ایک بامقصد تکرار ہے۔ اس حقیقت کی دوسری گواہی اس لیے قائم ہوتی ہے کہ تینوں آیات (گواہ) ایک شمالی بادشاہ کی طرف سے ایک جنوبی بادشاہ پر حملہ کی نشان دہی کرتی ہیں۔ یوں یہ تینوں گواہ، جو دو قسم کی داخلی گواہیوں کے ذریعے ایک ہی علامتی تاریخ کے طور پر ثابت کیے جاتے ہیں، نبوت کے طالب علم کو اس بات کی طرف لے جاتے ہیں کہ وہ ان تینوں آیات کو "سطر پر سطر" کے انداز میں ایک دوسرے پر منطبق کرے۔ یہ اطلاق ان آیات کے مضمون کو وسیع کرتا ہے، جو شمال کے بادشاہ اور جنوب کے بادشاہ کے درمیان جنگ کی تصویر پیش کرتی ہیں۔

یسعیاہ باب سات، آیات آٹھ اور نو، آیت دس میں "قلعہ" سے کیا مراد ہے اس معمّا حل کرنے کی کلید فراہم کرتی ہیں، کیونکہ "قلعہ" کے لیے عبرانی لفظ وہی ہے جو باب گیارہ کی آیت سات میں "جنوب کے بادشاہ" کے اس قلعے کے لیے آیا ہے جس میں وہ داخل ہوا تھا۔ "قلعہ" کا ترجمہ "قوت" کے طور پر بھی ہوا ہے، مثلاً دانی ایل گیارہ کی آیت اکتیس کی عبارت "قوت کا مقدس" میں۔ یوں یہ دو آیات (سات اور

اکتیس) دو گواہ فراہم کرتی ہیں کہ "قلعہ" کسی بادشاہت کا دارالحکومت یا بادشاہ ہے۔ جب یہ حقیقت دو گواہوں (دونوں باب گیارہ میں) پر قائم ہو جاتی ہے، تو پھر یسعیاہ باب سات، آیات آٹھ اور نو میں اپنے رمزیہ بیان میں—جب وہ دو داخلی گواہوں سے ثابت کرتا ہے کہ قلعہ کسی بادشاہی کا دارالحکومت ہے، یا اس بادشاہت کا بادشاہ—یہ بات قائم کرتا ہے کہ 1989 سے پہلے سوویت یونین، جس کا دارالحکومت روس تھا، اور جس کا دارالحکومت شہر ماسکو تھا، کا ایک سربراہ تھا جس کا نام میکال گورباچوف تھا۔ یہ محض اتفاق نہیں کہ گورباچوف کی ظاہری نمایاں خصوصیت اس کی پیشانی تھی۔

سطر یہ سطر، اس اطلاق کا خلاصہ اپنی اہمیت پر زور دیتا ہے جب یہ کہتا ہے، "اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً تم قائم نہ رہو گے۔" یسوع نے کہا، "اے نادانو اور دل کے سست، اُن سب باتوں پر ایمان لانے میں سست ہو جو نبیوں نے کہیں۔" [دیکھیے لوقا 24:25] عزرا نے لکھا، "اور وہ صبح سویرے اٹھے اور تکوع کے بیابان کی طرف نکلے؛ اور جب وہ نکلے تو یہوشافاط کھڑا ہوا اور کہا، اے یہوداہ اور اے یروشلم کے رہنے والو، میری بات سنو؛ خداوند اپنے خدا پر ایمان رکھو تو تم قائم رہو گے؛ اس کے نبیوں پر ایمان رکھو تو تم کامیاب ہو گے۔" [دیکھیے 2 تواریخ 20:20] مکاشفہ کی کتاب میں سات بار سننے کا حکم دیا گیا ہے۔ "جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے۔"

قائم ہونا، عاقل کنواریوں میں شمار ہونا ہے، کیونکہ احمق نبیوں کی باتوں پر ایمان لانے میں دل کے کند ہوتے ہیں۔ عاقل وہی مانتے ہیں جو خدا نے اپنے نبیوں کے وسیلہ سے فرمایا ہے، اور وہ قائم ہوتے اور کامیاب ہوتے ہیں، کیونکہ وہ وہی سنتے ہیں جو روح کلیسیاؤں سے کہتا ہے۔ روس کی پہچان، اور وہ جنگ جو اس نے 2014 میں یوکرین کے خلاف شروع کی، وہی بات اُن لوگوں کو قائم کرتی ہے جو نبوت کے عاقل طالب علم ہیں، اُس زمانے میں جب مسیح اسی سچائی کی مہر کھولتا ہے۔

وہ سچائی 2014 میں تاریخ میں وارد ہوئی، جو 2001 کے بعد ہے، اور اس لیے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے کے اندر واقع ہے۔ اگلے سال، 2015 میں، سب سے دولت مند صدر، جو 1989 میں زمانہ آخر سے گئے جانے والے چھٹے صدر ہیں، نے گلوبلسٹوں کو برانگیختہ کرنا شروع کیا۔ آیت دس 1989 کی تاریخ کی نشاندہی کرتی ہے، لیکن وہ روس کو "قلعہ" بھی قائم کرتی ہے، اور اگلی دو آیات میں روس پراکسی جنگوں کی دوسری جنگ شروع کرے گا، اور پوتن اُس جنگ میں فتح پائے گا۔ آیات کی سچائی اُس وقت ہے مہر ہو جاتی ہے جب وہ تاریخ، جس کی وہ نمائندگی کرتی ہیں، پوری ہو جاتی ہے۔

دانیال اپنے حصے اور اپنی جگہ پر قائم ہے۔ دانیال اور یوحنا کی نبوتوں کو سمجھا جانا چاہیے۔ وہ ایک دوسرے کی تشریح کرتی ہیں۔ وہ دنیا کو ایسی سچائیاں دیتی ہیں جنہیں ہر ایک کو سمجھنا چاہیے۔ یہ نبوتیں دنیا میں گواہی دینے کے لیے ہیں۔ ان آخری دنوں میں اپنی تکمیل کے ذریعے وہ خود اپنی تشریح کریں گی۔ کریس کلیکشن، 105۔

گیارہویں اور بارہویں آیات کی نبوت ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت میں اپنی تاریخی تکمیل کے ذریعے کھولی جاتی ہے، لیکن "سطر پر سطر" ان آیات کے ساتھ ایک اور اہم حقیقت بھی وابستہ ہے۔ تاکہ نبوت کا طالب علم "امڈن اور گزر جانے" کے تینوں اقتباسات کو یکجا کر سکے، لازم ہے کہ وہ پینسٹھ برس کی نبوت کو بھی نبوتی سلسلے میں شامل کرے۔ پینسٹھ برس کی نبوت دو اڑھائی ہزار پانچ سو بیس سالہ نبوتوں کے آغاز کی نشان دہی کرتی ہے، اور یہ متعین کرتی ہے کہ وہ ایک دوسرے سے چھیالیس برس کے فاصلے پر شروع ہوتی ہیں۔ ابتدا میں پینسٹھ برس کی تعیین کرتے ہوئے، یہ اس امر کی بھی نشان دہی کرتی ہے کہ الفا اور اومیگا اختتام پر پینسٹھ برس پیدا کریں گے۔

ابتدا اور انتہا، دونوں میں پینسٹھ برس کا عرصہ، ہر ایک تین نشان راہ کی مہر رکھتا ہے۔ پہلا 742 قبل مسیح تھا، پھر انیس برس بعد 723 قبل مسیح، پھر چھیالیس برس بعد 677 قبل مسیح۔ ان تین نشان راہ کی نمائندگی انتہا میں 1798، 1844، اور 1863 سے ہوتی ہے۔ ابتدا (الفا) میں چھیالیس برس کا

عرصہ ہیکل اور لشکر کے پامال کیے جانے کی نمائندگی کرتا ہے، اور انتہا (اومیگا) میں چھیالیس برس، مقدس اور لشکر کی بحالی کی نمائندگی کرتے ہیں، جب عہد کا قاصد (جو الفا اور اومیگا بھی ہے)، اچانک اُس ہیکل میں داخل ہو گا جسے اُس نے 1798 سے 1844 تک کے چھیالیس برسوں میں کھڑا کیا تھا۔

جب یسعیاہ نے 742 قبل مسیح میں نبوت پیش کی، تو وہ چھیالیس سال جن سے پہلے انیس سال تھے، اپنے اختتام پر چھیالیس سال کی نمائندگی کرتے ہیں، اور پھر کیاسمی ترتیب میں ان کے بعد انیس سال آتے ہیں۔ 1844 سے 1863 کے انیس سال مسیح کے اُن مقاصد کی ایک مثال پیش کرتے ہیں جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے تھے، مگر وہ اُس تاریخ میں ہونے والی بغاوت کے باعث پورے نہ ہو سکے۔ نبوت کے طالب علم سے کلام حق کو دانیال باب گیارہ کی آیات دس تا بارہ کے بارے میں درست طور پر تقسیم کرنے کے لیے جو کام درکار ہے، وہ نہ صرف (اگر آپ مانتے ہیں) یہ ثابت کرتا ہے کہ روس 2014 میں یوکرین میں جنگ شروع کرے گا، بلکہ یہ بھی کہ وہ جنگ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں شروع ہوگی۔ جتنی اہمیت ان آیات میں نمایاں کی گئی نبوی تاریخ کی ہے، اتنی ہی اہم وہ تاریخ بھی ہے جس میں اسی تاریخ کی سچائی کی مہر کھولی جاتی ہے، اور اس کی نمائندگی بھی 1844 سے 1863 کے انیس سال کی تاریخ کرتی ہے۔

1844 تیسرے فرشتے کی آمد کی نشان دہی کرتا ہے، اور یہ 11 ستمبر 2001 کو تیسرے فرشتے کی آمد کی تمثیل بھی ہے۔ 1863 اُس بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے جس کی علامت یریحو کی ازسرنو تعمیر ہے۔ 1863 کا وے مارک اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فرمانبرداری کی بھی تمثیل ہے جو قریب الوقوع سنڈے لا کے وقت "یریحو کی دیواریں گرانے" کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جن آیات پر ہم غور کر رہے ہیں، اُن میں آیت سولہ ریاستہائے متحدہ میں سنڈے لا کی نمائندگی کرتی ہے۔ آیت گیارہ 2014 سے لے کر پوتن کی حتمی فتح تک نشان دہی کرتی ہے۔ یہ آیات دوسری پراکسی جنگ کے آغاز کی نشان دہی کرتی ہیں، جس کے بعد تیسری پراکسی جنگ آتی ہے، جیسا کہ آیات تیرہ سے پندرہ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

آیت دو کو آیات گیارہ اور بارہ کے ساتھ یکجا کرتے ہوئے، ہم 2014 میں شروع ہونے والی یوکرین کی جنگ کی شناخت کرتے ہیں، جس کے بعد 2015 میں امریکہ کی صدارتی انتخابی مہم آئی، اور پھر 2016 میں سب سے دولت مند صدر کا انتخاب ہوا۔ آیت بارہ کے بعد، اتوار کے قانون سے پہلے آخری صدر کی جوابی کارروائی آتی ہے، جو تیسرے پراکسی جنگ میں واقع ہوتی ہے۔ دوسری پراکسی جنگ، جو سرحدی لکیر کی جنگ ہے، چھٹے اور سب سے دولت مند صدر کے انتخاب سے ذرا پہلے شروع ہوئی۔

1844 سے 1863 کی تاریخ میں، حرقی ایل کی دو لکڑیاں آپس میں ملائی جانی تھیں۔ اُن کا ملاپ الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا تھا، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا کام ہے۔ 1844 میں تیسرا فرشتہ آیا اور آسمانی مقدس، خدا کی شریعت، سبت، اور تیسرے فرشتہ سے متعلق روشنی کو منکشف کیا۔ 1849 میں خداوند نے بکھرے ہوئے گلے کو جمع کرنے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا جو عظیم مایوسی پر بکھر گیا تھا۔ 1850 میں اُس نے اپنے لوگوں کی راہنمائی کی کہ وہ حبقوق کا دوسرا چارٹ تیار کریں، تاکہ اُس پیغام کو بصری طور پر واضح کیا جا سکے جس پیغام کا اعلان اُس کے لوگوں نے کرنا تھا، جیسا کہ اُس نے انہیں "یریحو کی دیواریں گرا دینے" کے لیے راہنمائی کی تھی۔ اُس چارٹ میں "سات زمانے" شامل تھے، جیسے "پرانے چارٹ" میں تھے۔

1856 میں، اس نے وہ روشنی آشکار کی جو 'یریحو کی لڑائی' سے پہلے اپنی قوم پر مہر لگانے والی تھی۔ وہ روشنی پہلی روشنی میں اضافہ تھی جو الفا اور اومیگا نے ولیم ملر پر ظاہر کی تھی۔ یہ 'سات زمانوں' کی روشنی تھی، جس کی قدیم یریحو کی لڑائی میں بارہا نمائندگی کی گئی تھی۔ وہ روشنی جو اس کے لوگوں پر مہر لگانے والی تھی، وہی لاودیکہ کا پیغام بھی تھا جو انہیں بیدار کرنے اور پھر سے فلادلفیہ کے تجربے کی طرف واپس لے جانے کے لیے تھا۔ وہ آخری روشنی پہلی روشنی میں اضافہ تھی، مگر اس کے لوگوں نے اس روشنی کو نظر انداز کر دیا اور یوں لاودیکہ کے بیابان میں

بھٹکنے کا انتخاب کیا۔ 1844، 1849، 1850، 1856 اور 1863 پانچ نشان راہ کی نمائندگی کرتے ہیں جو 11 ستمبر 2001 سے لے کر عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک کی تاریخ میں نمایاں ہیں۔  
ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اور یریحو بنی اسرائیل کے سبب سے سختی کے ساتھ بند تھا؛ نہ کوئی باہر جاتا تھا اور نہ کوئی اندر آتا تھا۔ اور خداوند نے یسوع سے کہا، دیکھ، میں نے یریحو اور اُس کے بادشاہ اور اُس کے زور آور بہادروں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ اور تم سب جنگی مرد شہر کا گھیراؤ کرنا اور شہر کے گرد ایک بار پھرنا۔ تو چھ دن تک ایسا ہی کرنا۔ اور سات کاہن صندوق کے آگے مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگ اٹھائے رہیں؛ اور ساتویں دن تم شہر کا سات بار گھیراؤ کرنا، اور کاہن نرسنگ پھونکیں۔ اور ایسا ہوگا کہ جب وہ مینڈھے کے سینگ سے ایک لمبی آواز نکالیں، اور تم نرسنگ کی آواز سنیو، تو سب لوگ بڑے زور سے للکاریں؛ تب شہر کی فصیل بالکل گر پڑے گی، اور لوگ اپنے اپنے سامنے سپدھے اوپر چڑھ جائیں گے۔ تب نون کے بیٹے یسوع نے کاہنوں کو بلایا اور ان سے کہا، عہد کا صندوق اٹھاؤ، اور سات کاہن خداوند کے صندوق کے آگے مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگ اٹھائے رہیں۔ اور اُس نے لوگوں سے کہا، آگے بڑھو اور شہر کا گھیراؤ کرو، اور مسلح لوگ خداوند کے صندوق کے آگے بڑھیں۔ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع لوگوں سے یہ کہہ چکا، تو وہ سات کاہن جو مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگ اٹھائے ہوئے تھے، خداوند کے آگے بڑھتے گئے اور نرسنگ پھونکتے گئے؛ اور خداوند کے عہد کا صندوق ان کے پیچھے پیچھے چلتا تھا۔ اور مسلح مرد ان کاہنوں کے آگے آگے چلتے تھے جو نرسنگ پھونک رہے تھے، اور پچھلا دستہ صندوق کے پیچھے پیچھے آتا تھا؛ کاہن چلتے جاتے اور نرسنگ پھونکتے جاتے تھے۔ اور یسوع نے لوگوں کو حکم دیا تھا کہ تم نہ للکارنا، نہ اپنی آواز سے کوئی شور کرنا، اور نہ تمہارے منہ سے کوئی بات نکلے، اُس دن تک جب میں تم سے کہوں کہ للکارو؛ تب تم للکارنا۔

پس خداوند کا عہد کا صندوق شہر کے گرد ایک بار گھوما؛ پھر وہ لشکرگاہ میں آئے اور لشکرگاہ ہی میں شب بائیں رہے۔ اور یسوع صبح سویرے اٹھا، اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کا صندوق اٹھایا۔ اور سات کاہن، خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگ لیے ہوئے، برابر چلتے جاتے تھے اور نرسنگ پھونکتے جاتے تھے؛ اور مسلح لوگ ان کے آگے آگے چلتے تھے؛ لیکن ساقہ خداوند کے عہد کے صندوق کے پیچھے پیچھے آتا تھا، اور کاہن چلتے جاتے اور نرسنگ پھونکتے جاتے تھے۔ دوسرے دن انہوں نے شہر کے گرد ایک بار چکر لگایا، اور پھر لشکرگاہ میں لوٹ آئے؛ وہ چھ دن تک ایسا ہی کرتے رہے۔ پھر ساتویں دن ایسا ہوا کہ وہ دن نکلتے ہی صبح سویرے اٹھے، اور اسی طریقے کے مطابق شہر کے گرد سات بار چکر لگایا؛ فقط اسی دن انہوں نے شہر کے گرد سات بار چکر لگایا۔ اور ساتویں بار ایسا ہوا کہ جب کاہنوں نے نرسنگ پھونکے تو یسوع نے لوگوں سے کہا، للکارو؛ کیونکہ خداوند نے تمہیں یہ شہر دے دیا ہے۔

اور وہ شہر، یعنی وہ خود اور جو کچھ اُس میں ہے، خداوند کے لیے ملعون ٹھہرے گا؛ صرف راحب فاحشہ زندہ رہے گی، وہ اور وہ سب جو اُس کے ساتھ گھر میں ہوں گے، کیونکہ اُس نے اُن قاصدوں کو چھپا لیا تھا جنہیں ہم نے بھیجا تھا۔ اور تم ہرگز اپنے آپ کو اُس ملعون چیز سے بچائے رکھنا، ایسا نہ ہو کہ تم اُس ملعون چیز میں سے لے کر اپنے آپ کو ملعون ٹھہراؤ، اور اسرائیل کے لشکرگاہ کو لعنت زدہ کر کے اُسے مصیبت میں ڈالو۔ لیکن تمام چاندی، اور سونا، اور پیتل اور لوہے کے ظروف خداوند کے لیے مقدس ہیں؛ وہ خداوند کے خزانے میں داخل کیے جائیں گے۔ سو جب کاہنوں نے نرسنگ پھونکے تو لوگ للکارے؛ اور یوں ہوا کہ جب لوگوں نے نرسنگ کی آواز سنی اور لوگوں نے بڑی للکار ماری، تو فصیل بالکل ڈھ گئی، یہاں تک کہ لوگ شہر پر چڑھ گئے، ہر شخص اپنے سامنے سپدھا، اور انہوں نے شہر کو لے لیا۔

اور انہوں نے شہر میں جو کچھ تھا سب کو بالکل نیست و نابود کر دیا، خواہ مرد ہو یا عورت، جوان ہو یا بوڑھا، اور گائے، بھیڑ، اور گدھا، سب کو تلوار کی دھار سے قتل کر ڈالا۔ لیکن یسوع نے اُن

دو آدمیوں سے، جنہوں نے اُس ملک کی جاسوسی کی تھی، کہا تھا، اُس کسبی کے گھر میں جاؤ، اور اُس عورت کو، اور جو کچھ اُس کا ہے، وہاں سے نکال لاؤ، جیسا تم نے اُس سے قسم کھائی تھی۔ تب وہ جوان آدمی جو جاسوس تھے اندر گئے، اور راحب کو، اور اُس کے باپ کو، اور اُس کی ماں کو، اور اُس کے بھائیوں کو، اور جو کچھ اُس کا تھا، نکال لائے؛ اور اُس کے سب رشتہ داروں کو بھی نکال لائے، اور انہیں اسرائیل کے لشکرگاہ کے باہر ٹھہرا دیا۔ اور انہوں نے شہر کو، اور جو کچھ اُس میں تھا، آگ سے جلا دیا؛ فقط چاندی، اور سونا، اور پیتل اور لوہے کے برتن، انہوں نے خداوند کے گھر کے خزانے میں رکھ دیے۔ اور یشوع نے راحب کسبی کو، اور اُس کے باپ کے گھرانے کو، اور جو کچھ اُس کا تھا، زندہ بچا لیا؛ اور وہ آج تک اسرائیل میں بسی ہوئی ہے، کیونکہ اُس نے اُن قاصدوں کو چھپا لیا تھا، جنہیں یشوع نے یریحو کی جاسوسی کے لیے بھیجا تھا۔ اور یشوع نے اُس وقت انہیں قسم دلائی اور کہا، خداوند کے حضور وہ شخص ملعون ہو جو اُٹھ کر اِس شہر یریحو کو پھر سے بنائے؛ وہ اُس کی بنیاد اپنے پہلوٹھے پر رکھے گا، اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کرے گا۔ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا؛ اور اُس کی شہرت تمام ملک میں پھیل گئی۔ یشوع 1:6-27۔